دیوبندی بریلوی فرق

شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ
ابو الصالح محمد فیض احمد صاحب اویسی

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ فیض مقالہ

التحقیق الکامل

فی امتیاز الحق والباطل

المعروف

دیوبندی بریلوی میں فرق

از

حضرت علامہ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی

کے قریب کھلی ہوئی ہیں۔ معاً نمودار ہونے کے میرے دل میں ازخود
خیال آیا کہ یہ حضور اقدس رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم
ہیں آپ کے قدمین شریفین کو بوسہ دوں اور پھر ایسا موقعہ میسّر
نہ ہوگا۔ میں نے اسی وقت ہاتھ سے جھاڑو رکھ کر فوراً آپ کے قدمین
شریفین کو بوسہ دیا اور صلوٰۃ وسلام آپ پر پڑھا۔ الصلوٰۃ والسلام
علیک یارسول اللہ۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوزانو بیٹھے ہوئے تھے اور
یہ معلوم ہوا کہ یہ تو حضرت مولانا اشرف علی ہیں۔

(ص ۱۵)

بریلوی

حضور علیہ السلام کی مانند خواب میں یا بیداری میں کسی کو سمجھنا
بے دینی ہے۔

دیوبندی

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام گویا کسی شہر میں جامع مسجد کے
قریب ایک مقبرہ میں تشریف فرماہیں اور متصل ایک دوسرے کمرے
میں کتب خانہ ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کتب خانہ سے ایک
مجلد کتاب اٹھائی جیسی دو کتابیں تھیں۔ ایک کتاب کے ساتھ دوسری

کتاب تھی۔ وہ خطبات جمعہ کا مجموعہ تھا اس مجموعہ خطبہ میں وہ خطبہ نظر انور
سے گذرا جو مولانا حسین احمد مدنی مدظلہٗ خطبۂ جمعہ میں پڑھا کرتے
ہیں۔ نمازیوں نے فقیر سے فرمائش کی کہ تم حضرت خلیل اللہ سے سفارش
کرو۔ کہ حضرت خلیل اللہ علیہ السلام مولانا مدنی کو جمعہ پڑھانے کا ارشاد
فرمائیں۔ فقیر نے جرأت کرکے عرض کیا تو حضرت خلیل اللہ نے مولانا
مدنی کو جمعہ پڑھانے کا حکم فرمایا۔ مولانا مدنی نے خطبہ پڑھا اور
نماز پڑھائی۔ حضرت خلیل اللہ نے مولانا کی اقتدا میں نماز جمعہ
ادا فرمائی۔ فقیر بھی مقتدیوں میں شامل تھا
(شیخ الاسلام نمبر روزنامہ الجمعیت دہلی ہند ص ۱۶۳)

بریلوی

انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم السلام کسی کے مقتدی نہیں ہوتے
ہم سب کے وہ مقتدا ہیں جو شخص بھی کسی نبی علیہ السلام کو یا اپنے
بڑے سے بڑا مولوی یا پیر کیوں نہ ہو مقتدا بتائے وہ گمراہ ہے
بلکہ نبی کے ہوتے امتی کی نماز ہوتی ہی نہیں۔ اس پر فقیر اویسی غفرلہ
نے اپنے رسالے "نشر الجوائز" میں تحقیق لکھی ہے ایسا لکھنے سے دیوبندیوں
کو شرم تک محسوس نہ ہوئی بلکہ فخریہ لکھ رہے ہیں کہ ایک ملاں
کے پیچھے نبی اور وہ بھی خلیل علیہ السلام نے نماز اور وہ بھی
جمعہ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اعلیٰ حضرت قدس سرہ پر ایک الزام گھڑا تھا جس کا نہ سر نہ پاؤں
لیکن اس الزام تراشی کی سزا انہیں خوب ملی کہ ایک نبی علیہ السلام
کو اپنا مقتدی ثابت کر دیا۔

دیوبندی

دیوبندیوں کا درود۔ اللھم صل علی سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی
وہی واقعہ جو گذرا ہے۔ مولوی اشرف علی کو مرید نے لکھا کہ جب منہ
سے لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ تو پھر دوسری کروٹ
لیٹ کر کلمہ شریف کی غلطی کے تدارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم پر درود شریف پڑھتا ہوں۔ لیکن پھر بھی یہ کہتا ہوں
اللھم صل علی سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی

(الامداد ماہ صفر ۱۳۳۵ ھ)

اس کا جواب بھی مولوی صاحب نے وہی دیا جو کلمہ کے بارہ
میں نقل ہوا بعینہ واقعہ ہے۔ اس کلمہ و درود پر مولوی خلیل احمد
انبیٹھوی نے مولوی اشرف علی کو جرأت کے اظہار کے لیے کہا
تو برأت سے صرف انکار ہی نہیں۔ بلکہ ناراض ہوا دیکھو کتاب
اشرف المعمولات ص۱۱)
دیوبندی اپنے اس عیب کو چھپانے کے لیے عوام کے سامنے
کسی نامعلوم شخص کی یہ عبارت لکھ دی کہ بریلوی حضرات کا درود

اللھم صل سلم علی محمد و سیدنا و ھادینا و مرشدنا و
مولانا حافظ سید جماعت علی شاہ اور حوالہ دیا اپنے مولوی
کی کتاب کا سچ ہے "ملاں چور بانگا گواہ" اگرچہ دیوبندیوں نے
اپنی جہالت کا ثبوت دیا ہے۔ لیکن تاہم جواب عالمانہ اور مدلل
سنیئے اور کان دہرائیے۔
(۱) صحابہ کرام نے عرض کی "کیف نسلم علیک قال قولوا اللھم
صل علی محمد و علی ال محمد الخ (بخاری و مسلم)
(۲) صحابہ نے عرض کی "کیف نسلم علیک فقال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اللھم صل علی محمد و ازواجہ و ذریتہ
(بخاری و مسلم)
یعنی صحابہ نے عرض کی آپ پر صلوٰۃ و سلام کیسے عرض کریں۔
آپ نے فرمایا کہو "اللھم صلی علی محمد و علی آل محمد الخ
اب دیوبندیوں سے پوچھو کہ حضرت پیر سید جماعت علی شاہ
صاحب قدس سرہٗ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل ہیں یا نہیں
اگر نہیں ہیں تو ثبوت دو۔ اگر ہیں تو اعتراض کیسا۔
(۳) التحیات میں روزانہ پڑھتے ہو السلام علیک ایھا النبی
و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین
التحیات کے اندر سلام صالحین پر پڑھا جا رہا ہے اور تمام مسلمانوں
پر (۴) دراصل دیوبندی اتنا جاہل ہیں کہ انہیں مسائل سے بے خبری